وانگ یوٹونگ

پی ایچ ڈی سکالر، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد ۔

ڈاکٹر ارشاد بیگم

سینیئر انسٹرکٹر 'شعبہ اردو، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد۔

ڈاکٹر زینت افشاں

اسسٹنٹ پروفیسر 'شعبہ اردو، یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور، فیصل آباد کیمپس ۔

اردو اور چینی ضرب الامثال و محاورات کا تجزیاتی مطالعہ

Wang Yutong

PhD Scholar, National Univerrsity of Modern Languages, Islamabad.

Dr. Irshad Begum

Senior Instructor, Department of Urdu, National Univerrsity of Modern Languages, Islamabad.

Dr. Zeenat Afshan

Assistant Professor, Department of Urdu, University of Education Lahore, Faisalabad Campus.

Analytical Study of Urdu and Chinese Proverbs and Sayings

An idiom is an expression or a word or a phrase that has figurative meanings i.e. it is either an expression phrase or a word whose meanings are not visible but hidden, hidden which is traditionally their meaning and can only be understood by locals and is difficult for people of other languages to understand. These idioms or phrases are commonly used in our conversation. If idioms or phrases are translated literally, they do not give the meanings that are meant, the hidden meanings which are metaphorically understood and spoked. Behind every idiom there is an old story, either the locals know that story or they never know what its origin is, how this proverb or idiom started and how it became popular. Until we understand or learn the meaning of these proverbs and idioms that the locals have explained us, we can never guess from the literal meaning of these proverbs what these words mean. This article explains in detail what idiom is

and its different types. This article explains the meaning of proverbs with examples and analyzes them.

Keywords: *China' Pakistan' Chinese' Urdu' Proverb' Idiom' Language' Expression' Meaning.*

زبان ربط کا ایک ذریعہ جسے معلومات کا تبادلہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ معلومات کا تبادلہ تحریری طور پر، اشاروں سے، اشتہارات یا بصری مواد کے استعمال سے، علامتوں کے استعمال سے یا براہ راست کلام سے ممکن ہیں۔ انسانوں کے علاوہ مختلف جاندار آپس میں تبادلہ معلومات کرتے ہیں مگر زبان سے عموماً وہ نظام لیا جاتا ہے جس کے ذریعے انسان ایک دوسرے سے تبادلۂ معلومات و خیالات کرتے ہیں۔ دنیا میں اس وقت بھی ہزاروں مختلف زبانوں کا وجود ہے جن میں سے کئی بڑی تیزی سے ناپید ہو رہی ہیں۔ مختلف زبانوں کی تخلیق و ترقی کا تجزیہ لسانیات کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ عام طور پر زبانیں معاشرے کی ضرورت اور ماحول کے اعتبار سے ظہور پزیر ہوتی اور برقرار رہتی ہیں لیکن زبانیں مصنوعی بھی ہوتی ہیں مثلاً اسپیرانتو اور وہ زبانیں جو کمپیوٹر میں استعمال ہوتی ہیں۔ زبان اظہار کا طریقہ ہے۔ انسان کی ترقی کا راز زبان میں ہی پوشیدہ ہے:

> The basic method of human communication, which consists of a structure and words used in the traditional way and is conveyed through speech, writing or gestures. (Lexico, n.d.).

درحقیقت صوری اعتبار سے محاورہ الفاظ کے ایسے مجموعے کو کہتے ہیں جس سے لغوی معنی کے بجائے ایک قرار یافتہ معنیٰ نکلتے ہیں۔ محاورہ میں عموماً علامتِ مصدر " نا" لگتی ہے۔ جیسے آب آب ہونا، دل ٹوٹنا، خوشی سے پھولے نہ سمانا۔ محاورہ جب جملے میں استعمال ہوتا ہے تو علامتِ مصدر " نا" کی جگہ فعل کی وہ صورت آتی ہے، جو گرامر کے اعتبار سے موزوں ہوتی ہے۔ جیسے: دل ٹوٹ گیا، دل ٹوٹ جاتے ہیں، دل ٹوٹ جائے گا، وغیرہ۔ گویا محاورہ گرامر کی پابندی کرتا ہے۔ اس کے برخلاف روز مرّہ اور کہاوت پابندی سے آزاد ہوتے ہیں۔

روزمرہ سے مراد دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا مجموعہ جو اہلِ زباں کی بول چال کے مطابق حقیقی معنوں میں استعمال ہوا ہو، روزمرہ کہلاتا ہے۔ مثلاً، وہ آئے دن سکول سے غیر حاضر رہتا ہے۔ اس جملے میں "آئے دن" درست روزمرہ ہے، جو اہلِ زباں کی بول چال کے مطابق ہے۔ اگر اسے "آئے روز" لکھا جائے، تو یہ اہلِ زباں کی بول چال کے مطابق نہیں ہے۔ اس لیے یہ روزمرہ غلط ہے۔ اگرچہ اس طرح لکھنے سے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

اس طرح ''روز بروز مہنگائی میں اضافہ ہورہا ہے۔'' اس جملے میں ''روز بروز'' درست روز مرہ ہے۔ کیوں کہ اہلِ زباں ''دن بدن'' نہیں بولتے، یعنی ''روز اور دن'' اگر چہ ہم معنی ہیں لیکن ''آئے'' کے ساتھ ''روز'' کا استعمال درست نہیں۔ کیوں کہ اہلِ زباں ''آئے دن'' بولتے ہیں۔ اس کے علاوہ ''روز بروز'' کی جگہ ''دن بدن'' غلط ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ روز مرے کی ترکیب قیاسی نہیں ہو سکتی یعنی ''آئے دن'' کی جگہ ''آئے روز'' اور ''روز بروز'' کی جگہ ''دن بدن'' غلط ہے۔ اس طرح ''پان سات'' پر قیاس کر کے ''چھے نو یا نو بارہ'' کہنا غلط ہے۔ روز مرہ، محاورے سے زیادہ وسیع ہے جس کا دائرہ کار پوری زبان ہے۔ محاورہ مجاز ہے، روز مرہ حقیقت ہے۔ محاورہ تو خود روز مرہ کے سائبان میں پناہ لیتا ہے۔ اس لیے ہر محاورہ، روز مرہ ہو سکتا ہے لیکن ہر روز مرہ، محاورہ نہیں ہو سکتا۔ محاورے کا روز مرے کے مطابق ہونا لازمی ہے، جب کہ روز مرہ، محاورے کا محتاج نہیں۔

دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے

اس محاورے اور سے مراد ایک ایسا دوست ہے جو ہر تنگی، تکلیف، مصیبت اور پریشانی میں آپ کا ساتھ دیتا ہے وہی آپ کا اصل دوست ہے کیونکہ وہی آپ کی پریشانی میں کام آرہا ہے دوستی اور اصل دوست کا اندازہ ہی برے وقت، پریشانی اور مصیبت میں لگتا ہے .اگر آپ کا دوست آپ کا ساتھ دیتا ہے اور آپ کو تنہا نہیں چھوڑتا آپ کے برے وقت میں اور آپ کی ہر طرح سے مدد کرتا ہے تو وہی آپ کا سچا اور وفادار دوست اور مصیبت کے وقت دوست دوست کے کام آتا ہے

.患难与共

形容人与人之间不管有多少问题都会共同去解决这个问题，有再多的困难也好，灾难也罢，都会不离不弃，谁都不会离弃谁，共同去面对问题解决问题

اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

اس ضرب المثل سے مراد یہ ہے کہ وقت گزر جانے کے بعد پچھتانے کا کیا فائدہ اب پچھتانے سے کیا حاصل ہوگا کیونکہ وقت تو گزر چکا ہے .انسان اکثر اپنے غلط کیے پر پچھتاتا ہے مگر اس وقت تک وقت اس کے ہاتھ سے نکل چکا ہوتا ہے تو بجائے اس کے بعد میں پچھتایا جائے اسے چاہیے کہ پہلے ہی ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھائے.

追悔莫及

形容做事情要三思而后行，做事情之前要考虑再三不要盲目，等到后面如**果出**现了不可挽回的局面就为时已晚了，形容做事情不要让自己后悔。

انسان اپنی صحبت سے پہچانا جاتا ہے

اس محاورے سے مراد یہ ہے کہ انسان جن لوگوں میں اٹھے بیٹھے گا اس کا شمار بھی انہی لوگوں میں ہو گا .اگر وہ اچھے لوگوں میں اٹھے بیٹھے گا تو اس کا شمار بھی اچھے لوگوں میں ہو گا اور اگر وہ برے لوگوں میں اٹھے بیٹھے گا تو غرض یہ کہ اس کا شمار بھی برے لوگوں میں ہی ہو گا .کیونکہ اردو کی ایک مشہور کہاوت ہے کہ خربوزہ خربوزے کو دیکھ کر رنگ پکڑتا ہے تو انسان بھی جن لوگوں میں اٹھتا بیٹھتا ہے انہی کی سی عادتیں اپنا لیتا ہے اور وقتاً فوقتاً انہیں جیسا ہوتا چلا جاتا ہے.

物以类聚

形容物品摆放都是有关联的相同的东西会摆放在一起，例如洗衣粉，香皂，**洗手液都会放在洗手**间里，调料食材都会放在厨房。形容人也是一样的，你是什么样的人你周围的朋友就大致是什么样子的人，通过观察周围的人就能知道你是一个什么样的人。后来这个词多用于贬义词用**来**贬低一个人，所以通常说物以类聚人以群分，是指不好的人在一起会臭味相投，互相勾结在一起。

سچ کا بول بالا ہونا

اس ضرب المثل سے مراد یہ ہے کہ سچ کبھی بھی چھپ کر نہیں رہ سکتا اور کبھی نہ کبھی سامنے آ ہی جاتا ہے کیونکہ سچ کو سامنے آنا ہی ہوتا ہے چاہے جتنا بھی چھپانے کی کوشش کیوں نہ کر لی جائے .جھوٹ ہمیشہ چپ کر نہیں رہ سکتا اسے ظاہر ہونا ہی ہوتا ہے .اردو کی ایک مشہور کہاوت ہے کہ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے جو یہ ہمیشہ بھاگ جائے.

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

言而有信

与朋友交，要言而有信。形容一个人做事情不要高谈阔论，说过的话从不兑现承诺，这样是自毁前程断送了自己之后的路，所有的人都不会相信你所说的话，将很难再去做什么事情。所以说做什么事情要脚踏实地，一言既出驷马难追，说到就要做到。

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے

اس ضرب المثل سے مراد یہ ہے کہ ہمیشہ راز فاش کرنے والا اپنا ہی ہوتا ہے یا کوئی اپنا بہت قریبی ہوتا ہے .جب آپس میں اتفاق نہ ہو کوئی لڑائی جھگڑا ہوگیا ہو اور صلح نہ ہو تو اکثر غصے میں آکر جھگڑے کی وجہ سے ہم علیحدہ ہو جاتے ہیں اور یہی ہمارے نقصان کی بڑی وجہ ہوتی ہے .جب آپس میں صلح اور اتفاق نہ ہو تو اکثر آپس کی ناراضگی ہی انسان کو نقصان پہنچاتی ہے .اور جب ہم آپس میں اکٹھے نہیں ہوتے تو باہر سے کوئی بھی ہم پر کسی بھی قسم کا وار کر سکتا ہے ہمارے بیچ مزید انتشار پھیلا سکتا ہے کیونکہ اس غصّے اور جھگڑے کی وجہ سے ہم اپنوں کی نہیں سنتے اور ان پر اعتبار نہیں کرتے مگر ہم باہر کے لوگوں پر اعتبار کرتے ہیں تو نقصان ہمیشہ اپنا ہی ہوتا ہے اور کرنے والے بھی اپنے ہی ہوتے ہیں کیونکہ اپنے ہی اپنوں پر جب اعتبار نہیں کرتے تو نقصان اٹھانا پڑتا ہے اسی وجہ سے گھر کا فرد ہی اس نقصان کی وجہ بنتا ہے.

家丑外扬

形容家丑是家里的丑事，不体面、不光彩，自然不会愿意将家丑告诉他人或对**外曝光。另外“家丑外**扬”**会招致外界非**议、奸人所乘、矛盾激化，从而损毁家庭声誉、破坏家庭和谐。家丑也可以说称为家事，家事只要自己的人知道就可以了，不必要大肆的宣扬出去让周围的人都知道，这样对你自己是没有什么好处的

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

جیسی کرنی ویسی بھرنی

اس محاورے سے مراد یہ ہے کہ انسان جیسی کرے گا ویسی ہی بھرے گا .یعنی اگر وہ اچھا کام کرے گا تو اس کا صلہ بھی اسے اچھا ہی ملے اور اگر وہ برا کام کرے گا تو اس کا صلہ بھی اسے برا ہی ملے گا .اگر وہ گندم بوئے گا تو اسے گندم ہی ملے گی اگر وہ سبزی بوئے گا تو اسے سبزی ہی ملے گی . غرض یہ کہ جو جیسا کرے گا اس کا صلہ بھی ویسا ہی پائے گا .یہ دنیا مکافات عمل ہے اور ہر کوئی اپنے کیے کا بھگتتا ہے .ایسا نہیں ہو سکتا کہ کسی کو اس کی اچھائی یا اس کی نیکی کا بدلہ نہ ملے اور ایسا بھی نہیں ہو سکتا کہ کوئی شخص کسی کے ساتھ برا کرے اسے تکلیف پہنچائے اس کا حق چھینے اور بدلے میں اس کے ساتھ برا نہ ہو کیونکہ آپ کو اپنے کئے کا بدلہ مل کے ہی رہتا ہے.

因果报应

这个词之前出自佛教用语。说今生种什么因，来生结什么果，善有善报，恶有恶报。通常用来形容人要多行善事，帮助别人后如果日后你需要**帮助那**别人也会很乐意帮助你，如果只行恶事日后必会受到惩罚。做什么样的事就会得到什么，所以也有种瓜得瓜种豆得豆的来源。

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی

اس ضرب المثل سے مراد یہ ہے کہ جھگڑا کبھی بھی ایک انسان کی وجہ سے نہیں ہوتا صرف اور صرف ایک شخص کسی بھی جھگڑے کی وجہ نہیں ہوسکتا ہمیشہ کوئی نہ کوئی دوسرا عنصر کوئی دوسرا شخص بھی شامل ہوتا اور جھگڑا بڑھنے کی وجہ ہوتا.

孤掌难鸣

形容做什么事情有的时候还是需要去寻求他人的帮助做事情才能事半功倍，例如以**一件事情哪怕不需要他人的帮助也可以完成但**时间可能要半年才能完成，有了他人的帮助一个星期就可以**完成**, **形容做事情**还是团队的力量比较强

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

大，一个人的力量取得成功还是比较小的，就像一个巴掌拍不响，力量孤单难**以成事**。

دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا

اس محاورے کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص دو کشتیوں میں سوار رہتا ہے وہ کبھی بھی پار نہیں لگ سکتا ہمیشہ ڈوبتا ہی ہے .یعنی اگر آپ ایک وقت میں دو کام کر رہے ہیں تو آپ کوئی بھی کام صحیح طریقے سے مکمل نہیں کر پائیں گے اور آپ کے دونوں کام ادھورے رہ جائیں گے .جو شخص دو جگہ پہ ہاتھ ڈالتا ہے اس کے دونوں ہاتھ خالی رہ جاتے ہیں اور جو شخص کسی ایک کے ساتھ ہو کر نہیں رہتا تو وہ کسی کا بھی نہیں ہوتا .مثال کے طور پر احمد کی علی کے ساتھ دوستی تھی مگر احمد ہمیشہ علی کو تنہا چھوڑ کر اپنے دوسرے دوستوں کے پاس چلا جاتا تھا اور جب انہیں احمد کی ضرورت پڑتی تو وہ انہیں چھوڑ کر علی کے پاس آ جاتا اس کی اس عادت کی وجہ سے سب نے احمد سے دوستی ختم کر دی اور احمد کا کوئی دوست نہ رہا۔

三心二意

三心是指三种心识，即真我心识，阳我心识，**阴我心**识；二意是指两种意识，即阳**意**识（潜意识），和阴意识（显意识）。现代多用于指一件事情意志不坚定，犹**豫不决**，**也指做一件事情没做好心理**还在计划着另一件事，又想这样又想那样，心意不专，没有一定的操守，常指不安心，不专一。

لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے

اس محاورے سے مراد یہ ہے کہ ایک شخص کو چاہے جتنا مرضی پیار سے سمجھا لیا جائے جو مرضی وضاحت دے دی جائے مگر اس نے بات نہیں مانی اس چیز پر عمل نہیں کرنا جو اسے سمجھائی جا رہی ہے .مگر وہ صرف اور صرف مار کھا کر ہی سمجھے گا مار کھا کر ہی سدھرے گا تب سے بات سمجھ میں آئے گی .ایسا اکثر ڈھیٹ لوگ کرتے ہیں کیونکہ ان کی سمجھ میں پیار کی بات نہیں آتی بلکہ مار کی بات ہی سمجھ میں آتی ہے۔

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

拖泥带水

形容在泥泞道路上行走的状貌，就像走路拖拖拉拉的拖着泥带着水。通常比喻办事拖沓**不爽快或**语言不简明扼要，做事情很慢，磨磨唧唧的，说话做事不干净利索。

آپ کاج مہا کاج

اس محاورے سے مراد یہ ہے کہ انسان اکثر ضرورت پریشانی یا سستی میں کسی دوسرے کو اپنے کام کا کہہ کر اس کا محتاج ہوتا ہے اور اس سے کام لیتا ہے اور پھر ساری زندگی کے لیے اس کا احسان مند رہتا ہے اور ہمیشہ اس کا احسان تلے دبا رہتا ہے لیکن اگر یہی کام وہ خود کر لے تو بہت سی پریشانیوں سے بچ جائے گا ایک تھوڑی سی مشقت اٹھا لینے سے یہ آنے والی پریشانی سے بچ سکتا اور جب انسان کسی کو کام کر کہتا ہے تو نہ جانے کوئی کام کیسا کرے خراب کرے سہی کرے اس بات کا بھی کوئی بھروسہ نہیں اس لئے جو کام انسان خود کر لے وہی بہترین ہے اور سب سے اعلی ہے اس طرح وہ لوگوں کے احسان سے بھی بچ جائے گا اور اپنا کام بھی خود بہت بہترین طریقے سے کرے گا اسی لئے کہا جاتا ہے کہ اپنا کام اپنے ہاتھ سے نہیں اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرو جب اپنے ہاتھ پر سلامت ہے تو پھر اپنا کام کسی سے کیوں لیا جائے اور کیوں کسی کے آگے ہاتھ پھیلا کر انسان لے کر شرمندہ ہوا جائے

自食其力

形容一个人做事情不能总是依赖他人，要依靠自己的能力而活而不是总把希望和结果寄托在他人身上，要依靠自己的智慧和劳动来获得想要的结果。

جو آتا ہے اسے چھوڑ یے مت جو جاتا ہے اس روکیے مت

اس محاورے سے مراد یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی میں بہت سے نشیب و فراز سے گزرتا ہے بہت سارے لمحات سے دوچار ہوتا ہے اور اس دوران بہت سی مشکلات کا سامنا کرتا ہے اس سب کے دوران بہت سی چیزیں بہت سے لوگ اس کی زندگی میں آتے ہیں اور جاتے ہیں اسے چاہیے کہ وہ ہر آنے والی آنے والی چیز آنے والے شخص کو خوش آمدید کہے اور ہر چھوٹ جانے والی چیز ہر چھوٹ

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

جانے والے شخص کو خدا حافظ کہہ کر آگے بڑھے اور خوش و خرم زندگی گزارے .اگر کوئی بھی شخص اس بات کو اپنی زندگی کا اصول بنا لیتا ہے تو وہ کبھی بھی پریشان نہیں ہوتا اداس نہیں ہوتا یا زندگی کی مشکلات سے گھبراتا نہیں ہے بلکہ ہر چیز کا سامنا کر کے آگے بڑھ جاتا ہے اور خوش و خرم اور خوشیوں سے بھری زندگی گزارتا ہے

顺其自然

顺就是顺从，服从，自然是指应有的结果，没有外力使其改变。形容有的事情不能急于**求成**，**尽力做好**该做的事情，其结果还得遵从自然规律。就像春生、夏长、秋收、冬藏这是植物界的规则，这也是事物发展的潜在规则。这就不是指听之**任之**，**而是主**动去发现和利用规律。就好比人大自然巧，树大自然直。强扭的瓜不甜。

جھک جانا ٹوٹ جانے سے بہتر ہے

اس محاورے سے مراد یہ ہے کہ انسان ازل سے انا پرست رہا ہے اور ہمیشہ انا کو ہی ترجیح دی ہے ہر چیز پر .اگر انسان تھوڑا جھک جائے اپنی انا چھوڑ دے تو یہ فرشتے سے بھی ابتر ہے اگر یہی انسان اپنی انا پر ڈٹ جائے اور اپنی ضد نہ چھوڑے اور اپنی انا پر قائم رہے تو یہ شیطان سے بھی بدتر ہے .اپنی ضد اپنی انا پر قائم رہ کر انسان بہت کچھ کھو دیتا ہے بہت ساری چیزوں سے، اپنے رشتوں سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے مگر اسی زِد اور اسی انا کو چھوڑ کر وہ بہت کچھ حاصل کر سکتا ہے جیسے کہ عزت، پیار مرتبہ، شان وشوکت اپنے کھوئے ہوئے رشتے اور لوگ یہاں تک کہ عالی مقام بھی

忍气吞声

形容有的人做事情，**有**话不敢言，有理不敢讲，受了欺负也不敢言语勉强忍耐。往往是指被误解的情况之后，因为**一些因素不敢把真相表明**，**没有**办法，有办法但也无可奈何。

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

کر بھلا تو ہو بھلا

اس محاورے سے مراد یہ ہے کہ اگر تم کسی کے لیے اچھا سوچو گے اچھا کرو گے تو تمہارے لئے بھی اچھا ہی ہو گا .ہم انسان اپنے لئے تو بہت اچھا سوچتے ہیں اچھا کرتے ہوئے ہمیشہ ہم دوسروں سے بھی اچھے کی ہی توقع رکھتے ہیں .اگر ہمیں دوسروں سے اچھے کی امید رہتی ہے تو ہمیں چاہیے کہ ہم بھی دوسروں کے لئے ہمیشہ اچھا سوچیں اچھا کریں کیونکہ جو جیسا ہو گا جیسا کرے گا اس کو ویسا ہی بدلہ ملے گا ویسا ہی صلہ ملے گا .اگر اچھا کرے گا تو بدلے میں اچھائی ہی ملے گی اگر برا کرے گا تو بدلے میں برائی ہی ملے گی کیونکہ یہی دنیا کا دستور ہے کہ ادلے کا بدلہ اور جو جیسا ہوتا ہے اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوتا

投桃报李

原指朋友之间互送东西，现代形容人之间做事情要礼尚往来，要知恩知德，滴水之恩当涌泉相报，他人送我桃子，我将会还人李子。

دور کے ڈھول سہانے

اس محاورے سے مراد یہ ہے کہ انسان ایک معاشرتی جانور ہے ہمیشہ اس چیز کے پیچھے بھاگتا ہے جو اس کے پاس موجود نہیں اسے ہمیشہ وہی چیز اچھی لگتی ہے جو اس سے دور ہوتی ہے .یہ انسان بڑی بے قدری چیز ہے اس نے کبھی اس چیز کی قدر نہیں کی جو اسے بروقت مہیا رہتیے اور ہمیشہ اس چیز کے پیچھے بھاگتا ہے جو اسے مہیا نہیں ہوتی .اس طرح ان چیزوں کے پیچھے بھاگتے بھاگتے جو اس سے دور ہیں اور اسے مہیا نہیں وہ بھی کھو دیتا ہے جو اس کے پاس ہیں کیونکہ اسے ہمیشہ دور کی ہی چیزیں اچھی لگتی ہیں ہمیشہ دور کا ہمیشہ دور کا سبزہ زیادہ پسند آتا ہے جو کہ در حقیقت خود ایک جھوٹی تصویر ہوتی ہے .اصل میں حقیقت کچھ اور ہی ہوتی ہے

知易行难

形容有些事情表面看起来很简单，但实际操作起来却难于登天。明白认知事物的规律道理是一回事，能够做到做好是另外一回事。

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

آ بیل مجھے مار

اس ضرب المثل کی مثال ایسی ہے کہ آپ راستے سے جا رہے ہیں اور آپ راستے میں بیٹھا ایک کتا دیکھیں اور آپ اسے پتھر مار کر بھاگ جائیں تو آپ نے اپنی موت کو دعوت دی ہے .آپ نے یہ مصیبت خود اپنے پیچھے لگائی ہے اس کی مثال بالکل ایسی ہے کہ ایک شخص خود اپنے لئے پریشانی اور مصیبت کا سبب بنا ہے اور اپنے لیے خود پریشانی کھڑی کی ہے

无事生非

形容一个人做事情总是喜欢把小的事情扩大化，把没有的事情要闹到不可挽回的**地步。无**缘无故的找纰漏，故意给别人制造一些麻烦。后来也用作比喻挑拨两人之间的关系，把一些别人的私事告诉其他人，使其发生矛盾。

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا

اس محاورے سے مراد یہ ہے کہ مثال کے طور پر علی کے گھر کی چھت میں ایک سوراخ ہو جاتا ہے اور علی اس کی مرمت کراتا ہی ہے کہ اسی رات طوفانی بارش ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے وہ سوراخ دوبارہ کھل جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ علی کے گھر کا سارا سامان بھی اس سوراخ سے پانی داخل ہونے کی وجہ سے خراب ہو جاتا ہے .اس کی مثال بالکل ایسی ہی ہے کہ ابھی ایک مصیبت سے چھٹکارا حاصل ہوا ہی ہے کہ ساتھ ہی دوسری مصیبت میں پھنس گئے

一波三折

波：**指**书法中的捺；折：指写字时转笔锋。原指写字的笔法曲折多变，曲折的经历就像写书**法一**样**一波三折**，**运笔**过程中要三次转换用力方向现比喻文章的结构起伏曲折。比喻事情进行曲折多变，很不顺利，也比喻事情进行中意外的变化很多。

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

اونچی دکان پھیکا پکوان

اس محاورے سے مراد یہ ہے کہ احمد جو کہ جسامت میں بہت موٹا تازہ اور ایک پہلوان نما شخصیت رکھتا تھا اور لوگ اس کی جسامت کی وجہ سے اس کی طاقت کے گن گاتے تھے .ایک دن جب احمد کو کسی اور شخص سے مقابلہ کرنا پڑا جو کہ اس سے جسامت میں بالکل آدھا تھا تو اس کے سامنے احمد بلکل زیر ہوگیا اور مقابلے میں چت ہوگیا .ویسے تو احمد کی بہادری کے گن گائے جاتے تھے مگر حقیقت میں احمد کچھ بھی نہیں ہے احمد کی طاقت کچھ نہیں حقیقت کچھ اور ہی ہے اور اندر سے اس کی جسامت بالکل کھوکھلی ہے .اس کی مثال بالکل ایسی ہے کہ ویسے تو بہت شان و شوکت دکھنا مگر درحقیقت میں کچھ بھی نہ ہونا

纸上谈兵

纸上谈兵成语**意思**纸上谈兵释义：来代指空谈不能成为现实，在纸面上谈论打仗，谈论**用兵打仗策略。就像做事情不付出**实际行动只会一味的高谈阔论，讲大道理，比喻空谈理论不联系实际情况，不能解决实际问题。

جس کی لاٹھی اسکی بھینس

اس محاورے سے مراد یہ ہے کہ طاقتور ہی کا سب کچھ ہے۔ جب کوئی طاقتور اپنے بل بوتے پر زبردستی کسی کمزور کا مال اپنے قبضے میں کر لے، تو یہ مثل کہی جاتی ہے۔ اس مثل کے وجود میں آنے کا سبب ایک دلچسپ حکایت ہے جو اس طرح ہے"ایک بار کوئی شخص بازار سے ایک بھینس خرید کر اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا۔ راستے میں سنساں جنگل پڑتا تھا۔ جس وقت وہ سنسان راستے سے گزر رہا تھا، تو راستے میں ایک چور ملا۔ چور نے اس کا راستہ روک لیا اور ڈرا دھمکا کر کہا کہ بھینس میرے حوالے کردو۔ بھینس والے نے آنا کانی کی، تو چور نے لاٹھی تان کر کہا۔ اگر تم بھینس نہیں دو گے، تو اسی لاٹھی سے تمہارے سر کو چکنا چور کردوں گا۔ پھر تم کو بھینس کے ساتھ ساتھ اپنی جان سے بھی ہاتھ دھونا پڑے گا۔ اچھائی اسی میں ہے کہ بے چوں و چرا بھینس میرے حوالے کردو اور اپنے گھر کا راستہ لو۔ بھینس والے نے سوچا کہ معاملہ گڑ بڑ ہے۔ کہیں جان پہ نہ بن آئے۔ بھینس دینے ہی میں

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

عافیت ہے۔ اس نے بھینس کو چور کے حوالے کر دیا اور نہایت عاجزی و انکساری سے کہا۔ اب یہ بھینس آپ کی ہے۔ راستہ سنسان ہے، اگر تم مجھے اپنی یہ لاٹھی دے دو، تو میں اس کے سہارے اپنے گھر تک پہنچ جاؤں گا۔ چور نے سوچا، قیمتی بھینس تو مجھے مل گئی ہے، اب لاٹھی دینے میں کیا مضائقہ ہے۔ اس نے بھینس والے کو ااپنی لاٹھی دے دی۔ چور جوں ہی بھینس کو لے کر چلنے لگا۔ اس شخص نے لاٹھی تان کر کہا، اب کہاں جاتا ہے؟ تیری عافیت اسی میں ہے کہ بھینس کو چھوڑ کر بھاگ جا۔ ورنہ تیرے سر کے دو ٹکڑے کردوں گا۔ چور گھبرا گیا۔ معاملہ الٹا ہوگیا تھا۔ موقعہ کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے اس نے بھینس چھوڑ دی اور لاٹھی واپس مانگی۔ اس شخص نے جواب دیا، اب یہ لاٹھی تیرے ہاتھ آنے والی نہیں۔ کیوں کہ جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔

阿谀奉承

阿谀：**迎合**别人的意思，用言语恭维别人，说话做事迎合别人的心意，竭力向人讨好，谄媚，巴结，**奉承**，**溜**须拍马，讨好别人的人。现代多用于工作中不懂得努力工作出人头地反而会去讨好老板以达到升职加薪的目的，在人面前一味迎合别人，竭力向人讨好。

نہ رہے گا بانس، نہ بجے گی بانسری

جھگڑے کی جڑ کو ختم کرنا چاہیے۔ جب اصل چیز ہی نہ ہوگی، تو جھگڑا کیوں ہوگا؟ یہ محاورہ اس وقت کہی جاتی ہے جب کسی جھگڑے یا مسئلے سے نجات حاصل کرنے کے لیے بنیاد ہی کا مٹا دینا ضروری ہو۔ اس محاورہ کے پس منظر میں ایک دلچسپ لوک کہانی اس طرح مشہور ہے": کسی گاؤں کے لوگوں نے نہ کبھی کوئی بانسری دیکھی تھی اور نہ بانسری کی آواز سنی تھی۔ اتفاق سے اس گاؤں میں ایک شخص بانسری لے کر پہنچا اور ایک سایہ دار درخت کے نیچے کھڑا ہوکر بانسری بجانے لگا۔ گاؤں کے لوگوں نے جب بانسری کی آواز سنی، تو دھیرے دھیرے وہاں اکھٹا ہوگئے۔ ان لوگوں کو بانسری کی آواز بہت بھلی لگی۔ ایک شخص نے بانسری والے سے پوچھا یہ کیا چیز ہے اور کیسے بنائی جاتی ہے؟ اس نے کہا یہ بانسری ہے اور بانس سے بنائی جاتی ہے۔ اگر تم مجھے بانس لا کر دے دو، تو مَیں تھوڑی دیر میں ایسی ہی بانسری بنا دوں گا۔ شرط یہ ہے کہ تم اتنا بڑا بانس لاؤ گے جس سے دو بانسریاں بن سکیں۔ مَیں ایک

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

بانسری تم کو دے دوں گا اور دوسری اپنی اُجرت سمجھ کر اپنے پاس رکھ لوں گا۔ پورے گاؤں میں بانس کی کوٹھی یعنی بنسواڑی) وہ جگہ جہاں کثرت سے بانس ہو (صرف اس گاؤں کے مکھیا کے یہاں تھی۔ وہ شخص مکھیا کے پاس گیا اور اُن سے مانگ کر بانس لے آیا۔ بانسری والے نے ایک بانسری بنا کر اُسے دے دی۔ باقی بانس اپنے پاس رکھ لیا۔ اس کے بعد ایک دوسرا شخص مکھیا کے پاس یہاں بانس مانگنے گیا۔ مکھیا نے اسے بھی بانس دے دیا۔ پھر یکے بعد دیگرے بہت سے لوگ مکھیا کے یہاں بانس لینے کے لیے پہنچے۔ مکھیا نے ان سے پوچھا، مَیں تو بانس دیتے دیتے پریشان ہوگیا ہوں۔ آخر کیا وجہ ہے کہ جس کو دیکھو وہ آج بانس لینے کے لیے چلا آ رہا ہے۔ ایک شخص نے مکھیا سے کہا، ہمارے گاؤں میں ایک بانسری بجانے والا آیا ہے، جو بانس میں سوراخ کرکے بانسری بناتا ہے، جو بانس لاتا ہے، اُسی کو وہ بانسری دے دیتا ہے۔ ابھی یہ بات ہو ہی رہی تھی کہ اور کئی لوگ وہاں آکر کھڑے ہوگئے اور مکھیا سے کچھ کہنے والے تھے کہ مکھیا ان سے مخاطب ہوکر کہنے لگا۔ اچھا، آپ لوگ بھی بانسری بنوانے کے لیے بانس لینے آئے ہیں۔ ان لوگوں نے اثبات میں سر ہلادیے۔ مکھیا نے کہا، تم لوگوں کو بانس دیتے دیتے میں تو عاجز ہوگیا ہوں۔ اب" نہ رہے گا بانس، نہ بجے گی بانسری۔ "یہ کہہ کر وہ اٹھا اور اپنی بنسواڑی میں آگ لگا دی۔ کچھ دیر کے بعد تمام بانس جل کر راکھ ہوگئے

抽薪止沸

薪代指柴草，沸代指沸腾。原始用来比喻抽掉锅底下的柴火，使锅里的水不在翻滚。形容发生一件有争议的事情并且闹得沸沸扬扬，事情最好的解决办法就是去掉使事情发酵的源头，使局面不再扩大化，从根本上解决问题。

بہت سے مسائل خاص طور پر اردو زبان کے لغات سے پیدا ہوتے ہیں۔ اردو کی کچھ علاقائی بولیوں کے اپنے عجیب و غریب محاورے ہیں جو معیاری اردو بولنے والوں کے لیے بھی سمجھنے کے مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ انگریزی اردو محاورے ایک اور قسم ہے جسے ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے جب ہم کسی خاص محاورے کو معیاری بولی وغیرہ کے محاورے کے طور پر شناخت کرتے ہیں کیونکہ اردو تیزی سے اپنے آپ کو انگریزی سے محاوروں میں جدید کر رہا ہے۔ دیہی اور شہری تقسیم عجیب ہے۔ صورت

حال میں اضافہ کرتا ہے۔ مزید برآں ، محاورے برسوں میں بدلتے رہتے ہیں ،) سیڈل اور میکمرڈی ، (1978۔ تبدیلی صرف ایک نسل کے اندر ہو سکتی ہے۔ اگر کچھ متحرک شعبوں میں جیسے سیاسی اظہار ، اخبارات ، فلمیں اور تھیٹر ، حقیقت پسندانہ افسانہ ، اور ڈرامہ ، اور ایک ہی زبان کی مختلف بولیاں بولنے والے گروہوں کے درمیان ، اکثر مکالموں میں یا بار بار گفتگو یا دوسری زبان میں اظہار خیال کے ذریعے۔ ہائبرڈ فارم اپنانے میں ، ایک ہائبرڈ فارم اپنانا چاہیے جو کہ اس وقت پاکستان کے تمام پڑھے لکھے طبقات میں موجود ہے ، چاہے ان کی مادری زبان کے پس منظر سے قطع نظر۔ ، نئے سکے مسلسل لائے جاتے ہیں۔ اگرچہ میں نے اس مضمون میں اردو محاوروں پر جامع انداز میں بحث کرنے کی کوشش کی ہے ، لیکن یہ ابھی بہت دور ہے۔ اردو محاوروں پر تحقیق کام کی کمی کے باوجود ، میری توجہ اور ارادہ اس کا تجزیہ کرنا اور اسے قابل فہم بنانا ہے۔ تاہم ، یہاں تمام محاوروں کا تجزیہ نہیں کیا جاتا کیونکہ اردو زبان محاوروں سے مالا مال ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ مضمون ایک تفہیم فراہم کرے گا اور قارئین اور سیکھنے والوں کو محاوروں اور ان کے استعمال کے بارے میں مزید جاننے میں مدد دے گا اور وہ ان محاوروں کو اپنی زندگی میں زیادہ موثر طریقے سے استعمال کر سکتے ہیں

References

Devices, L. (n.d.). *Literary Devices*. Retrieved from https://literarydevices.net/: https://literarydevices.net/colloquialism/

Lexico. (n.d.). Retrieved from www.lexico.com: https://www.lexico.com/definition/language

Marian, J. (n.d.). Retrieved from https://jakubmarian.com: https://jakubmarian.com/what-does-idiomatic-mean-when-speaking-about-language/

Qureshi, A. H. (2009, June 6). Retrieved from www.languageinindia.com: http://www.languageinindia.com/june2009/urduidioms.pdf

Setiawan, A. (2016). *Academia*. Retrieved from www.academia.edu: https://www.academia.edu/38735700/Situational_setting_affecting_dialect_shifting_of_non_native_Banjarmasin_Students_of_IAIN_Antasari_Banjarmasin?auto=download